علمِ استدلال اور جزئیات و دلائل کی روشنی میں اہلِ سنّت و جماعت کے
چالیس ضروری عقائد کا ایک گراں قدر علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرقُ الوجیز بین السُّنی العزیز والوہابی الرجیز

یعنی

سُنّی اور وہابی کا فرق

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت

امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہٗ

تحقیق و تخریج و تحشیہ

محمد طفیل احمد مصباحی

شعبہ نشر و اشاعت سُنّی علما تنظیم کٹیہار بہار

زیرِ اہتمام: پیر طریقت حضرت مولانا الحاج شاہ عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی

بانی و سرپرست سُنّی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

دلائل وجزئیات کی روشنی میں اہلِ سنت وجماعت کے چالیس بنیادی
اور ضروری عقائد کا ایک علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرق الوجیز

بین السنّی العزیز والوہابی الرجیز

تصنیف

حضور اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہ

تحقیق وتخریج وتحشیہ

محمد طفیل احمد مصباحی

ناشر

شعبۂ نشر و اشاعت سنّی علما تنظیم ، کٹیہار، بہار

زیرِ اہتمام:
پیرِ طریقت حضرت مولانا عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی
بانی وسرپرست سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

نام کتاب: سنی اور وہابی کا فرق
الفرق الوجيز بين السنّي العزيز والوهابي الرجيز
مصنّف: اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ
تحقیق و تحشیہ: محمد طفیل احمد مصباحی
پروف ریڈنگ: محمد طفیل احمد مصباحی
کمپوزنگ: پیامی کمپیوٹر گرافکس، مبارک پور 9235647041
طباعت و اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ/فروری ۲۰۱۵ء
ناشر: شعبۂ نشر و اشاعت، سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

-ملنے کے پتے-

(۱)..... سنی علما تنظیم، رضا نگر، کٹیہار، بہار
(۲).... محمد طفیل احمد مصباحی، ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(۳)... حضرت مولانا عبد الواحد نوری، امام بارہ بھائی مسجد،
سِنّار، ضلع ناسک، مہاراشٹر
(۴)... المجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(۵)... نوری کتاب گھر، نزد جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(۶).... مکتبہ حافظِ ملت، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

کتاب حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:- 09621219786/09326848537

عقیدہ(٢٧)- کراماتِ اولیا حق ہیں [١] اور انہیں میں سے ہے ان کا کشف اور اس کے ذریعہ سے انہیں علوم غیب عطا ہونا جو بامداد نبی کریم ﷺ ہوتا ہے (یہ حق ہے) (تو) جو مطلقاً کہے "شرک سب عبادت کا نور کھودیتا ہے۔ کشف کا دعویٰ کرنے والے" اس میں داخل ہیں "وہ خبیث، گمراہ، معتزلی ہے۔

---

(١)-کراماتِ اولیا کا ثبوت:

شرح عقیدۂ واسطیہ میں ہے: "ومن أصول أهل السنة والجماعة :التصديق بكرامات الله... فالكرامة ثابتة بالقرآن و السنة والواقع سابقا ولا حقا."

(شرح عقيدة واسطيه ، ص:٦١٧، المكتبة التوفيقيه ،مصر)

ترجمہ: اہل سنت کے اصول و قواعد میں سے ایک کرامات اولیا کی تصدیق بھی ہے۔ کرامات اولیا حق ہیں اور قرآن و حدیث سے ثابت ہیں اور بہت ساری کرامات واقع ہو چکی ہیں۔

امام ابوزکریا محی الدین بن شرف نووی فرماتے ہیں:

"إعلم أن مذهب أهل الحق إثبات كرامات الأولياء وأنها واقعة موجودة مستمرة في الأعصار." (بستان العارفين ،ص:٥٩، ابناء مولوی غلام رسول سورتی، ممبئی)

ترجمہ: کرامتِ اولیا حق و ثابت ہیں اور ہر دور میں کرامات کا ظہور و صدور ہوا ہے۔ یہی اہل حق کا مذہب ہے۔

عقیدہ(۳۰)-شفاعت کے لیے تائب و نادم ہو کر مرنا بھی اہل سنت کے نزدیک شرط نہیں۔ حدیث میں فرمایا: ندامت توبہ ہے اور فرمایا توبہ کرنے والا گنہگار بے گناہ کے مثل ہے۔ تو جو شخص شفاعت کی صرف یہ صورت گڑھے کہ **"چور پر چوری تو ثابت ہو گئی مگر وہ ہمیشہ کا چور نہیں قصور پر شرمندہ ہے اور رات دن ڈرتا ہے ایسے کی شفاعت ہو سکتی ہے"** وہ حقیقۃً شفاعت کا منکر اور معتزلی، بددین، گمراہ ہے۔[۱]

---

(۱)-امام ابوالحسن اشعری قدس سرہ لکھتے ہیں:

"وقال أهل السنةوالاستقامة بشفاعة رسول الله ﷺ لأهل الكبائر من أُمتي."

(مقالات الاسلامين ۲/ ۳۵۵، مکتبه عصرية، بيروت)

ترجمہ: جناب رسول اللہ ﷺ اپنی امت کے اہل کبائر کی شفاعت فرمائیں گے۔

یہی اہل سنت و جماعت کا مذہب ہے۔

نوٹ: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی نے جو یہ لکھا ہے کہ " جو شخص شفاعت کی صرف یہ صورت گڑھے کہ چور پر چوری تو ثابت ہو گئی مگر وہ ہمیشہ کا چور نہیں.....

تو شفاعت کی یہ صورت گڑھنے والا مولوی اسماعیل دہلوی ہے۔

دیکھیے "تقویۃ الایمان، ص:۷۰، جامعہ سلفیہ، بنارس۔"

نوٹ: عقیدہ(۲۹) میں کراماتِ اولیا و کشفِ اولیا کے ضمن میں جو یہ قول بیان ہوا کہ "شرک سب عبادتوں کا نور کھو دیتا ہے اور کشف کا دعویٰ کر لینے والے اس میں داخل ہیں" تو اس قول کے قائل بھی اسماعیل دہلوی ہیں۔ وہ "تقویۃ الایمان" میں لکھتے ہیں:

"شرک سب عبادتوں کا نور کھو دیتا ہے اور نجومی اور رمال اور جفار دیکھنے والے، نامہ نکالنے والے اور کشف اور استخارہ کا دعویٰ کرنے والے اس میں (شرک میں) داخل ہیں"۔

(تقوية الايمان ، ص:۱۱۱، جامعه سلفيه، بنارس)

(از: طفیل احمد مصباحی عفی عنہ)

عقیدہ (۳۱)- اللہ عزوجل نے رسول اللہ ﷺ و دیگر انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کو بہت علومِ غیب عطا فرمائے، علوم غیب ملنے میں انبیائے کرام ہی اصل ہیں۔ اوروں کو ان کے واسطے سے ملتے ہیں۔ تو جو کہے " **ان باتوں میں سب بندے بڑے ہوں یا چھوٹے یکساں بے خبر ہیں اور نادان** " اور نادان وہ ناپاک گمراہ ہے اور گستاخ بدزبان۔ (۱)

(۱)- اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے "علم" کی شانِ ارفع بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

"ولا يحيطون بشئ من علمه الا بما شاء."

(قرآن مجید، سورة البقرة، آیت:۲۵۵، پ:۳)

ترجمہ: اور وہ اس کے (اللہ تعالیٰ کے) علم کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جتنا چاہے۔

اس آیت کے تحت "تفسیر خازن" میں یہ توضیح کی گئی ہے:

"**الا بما شاء** يعنى أن يطلعهم عليه و**هم الأنبياء والرسل ليكون ما يطلعهم** عليه من علم غيبه دليلا بنبوتهم كما قال تعالىٰ: فلا يظهر على غيبه احدا الا من ارتضىٰ من رسول."

(تفسیر خازن ١/ ١٩٦،دار الكتب العلميه ،بيروت)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے علم غیب سے انبیا و مرسلین کو مطلع فرماتا ہے تاکہ یہ علم غیب ان کی نبوت کے لیے دلیل ٹھہرے۔ جیسا کہ (دوسرے مقام پر قرآن کریم میں) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وہ اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں فرماتا مگر اپنے پسندیدہ رسول کو۔

قرآن کریم میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قول کی حکایت یوں بیان کی گئی ہے:

"وانبئكم بما تاكلون وما تدخرون."

(قرآن مجید، سورة آل عمران، آیت :٤٩، پ:۳)

ترجمہ: اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جمع کرتے ہو۔

امام طبری اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

"الطعام والشئ يدخرونه فى بيوتهم،غيبا علمه الله إياه."

(تفسیر طبری ۳/ ۲۷۸، دار الکتب العربی، بیروت)

ترجمہ: یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو اس طعام اور سامان کی خبر دیتے جو وہ اپنے گھروں میں کھاتے اور جمع کرتے تھے اور یہ خبر دینا "علم غیب" کے طور پر تھا۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو آگاہ فرمایا تھا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا:

" وكذالك نرى ابراهيم ملكوت السماوات والارض."

(قرآن مجید، سورة الأنعام ، آیت:۷۵، پ:۷)

ترجمہ: اور اسی طرح ہم دکھاتے ہیں ابراہیم کو زمین و آسمان کی بادشاہی۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مجاہد اور سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کے لیے آسمانی عجائب منکشف فرما دیے، یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام نے عرش و کرسی اور جنت میں اپنا مکان دیکھ لیا۔

(تفسیرِ خازن، ۲/ ۲۸، دار الکتب العلمیة، بیروت)

حضور سید الانبیا والمرسلین کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے:

"وعلمك مالم تكن تعلم و كان فضل الله عليك عظيما."

(قرآن مجید، سورة النساء، آیت: ۱۱۳، پ:۵)

ترجمہ: اور اللہ نے بتا دیا جو تم نہیں جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

"تفسیر خازن" میں اس آیت کریمہ کی تفسیر یوں بیان کی گئی ہے:

"يعني من أحكام الشرع و أمور الدين ،و قيل: علمك من علم الغيب ما لم تكن تعلم."

(تفیسرِ خازن، ۱/ ۴۲۹، دار الکتب العلمیة، بیروت)

ترجمہ: یعنی اللہ تعالیٰ نے شریعت کے جملہ احکام اور تمام دینی امور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بتلا دیے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو علم غیب حضور نہیں جانتے تھے، اللہ تعالیٰ نے اس غیب کا علم حضور کو

دے دیا۔

مندرجہ بالا عبارات سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کو علوم غیب عطا فرمائے ہیں۔

اسی لیے پیشوائے اہل سنت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی نے ارشاد فرمایا کہ:

"اللہ عزوجل نے رسول اللہ ﷺ و دیگر انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کو بہت علوم غیب عطا فرمائے۔"

شاہ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں:

"جمیع علوم ارضی و سماوی و کمالات علمی و عملی بوساطتِ حضرات انبیاء (علیہم السلام) بہ خلق رسیدہ است۔"

(تکمیل الایمان فارسی، ص:۳۸، مطبع مجیدی ، کان پور)

ترجمہ: زمین و آسمان کے جملہ علوم اور ہر طرح کے علمی و عملی محاسن و کمالات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ کے توسط سے مخلوق تک پہنچتے ہیں۔ جب زمین و آسمان کے جملہ علوم اور ہر طرح کے علمی و عملی کمالات و محاسن انبیائے کرام کے توسط سے مخلوق کو مل سکتے ہیں تو خود انبیا و مرسلین علیہم التحیۃ والتسلیم کو یہ چیزیں کیوں نہیں مل سکتیں؟ یقیناً مل سکتی ہیں اور مل بھی رہی ہیں۔

(از طفیل احمد مصباحی عفی عنہ)

☆☆☆☆☆